نظر حرام

<?xml encoding="UTF-8"?>

نظر حرام

۱ سوال: نامحرم عورتوں کو دیکھنے کے مسئلے میں جو عبارات وارد ہوئی ہیں وہ بہت سے لوگوں کے لئے واضح نہیں ہیں جیسا کہ قصد ریبہ اور تلذذ و شہوت وغیرہ، آیا ان کلمات سے مراد کیا ہے اور کیا یہ سب ایک ہی معنی میں ہیں یا انکے مراحل میں فرق ہے؟

جواب: تلذذ و شہوت سے مراد شہوت انگیزی و لذت جنسی ہے، نہ ہرطرح کا لطف ۔جیسا کہ کسی اچھے منظر کو دیکھنے سے آنکھوں کو لطف ہوتا ہو تو وہ نہیں، جبکہ ریب سے مراد فتنہ انگیز ی یا کسی بھی قسم کے حرام (زنا،استمناء یا نظر حرام وغیرہ)میں پڑنے کا خوف ہے۔

۲ سوال: جوان و خوبصورت عورتوں کو دیکھنے میں کسی حد تک لذت محسوس ہوتی ہی ہے ،آیا اسکی حرمت میں لذت اور لطف اندوزی کی حد کیا ہے؟

جواب: (اگر حد بندی کی جائے) تو اسکا اقل مرتبہ یہ ہے کہ اس نظر سے جنسی احساس ہو۔

۳ سوال: جس خاتون سے نکاح کا ارادہ ہو اس کو دیکھنے کی شرعی حد کیا ہے؟

جواب: جو شخص کسی خاتون سے شادی کرنا چاھتا ہو وہ اسکے حسن و خوبصورتی کو جاننے کے لئے اسکا چہرہ،اسکے بال،گردن،ہاتھ ، کلائیاں اور پنڈلیاں وغیرہ دیکھ سکتا ہے اور ضروری نہیں کہ یہ دیکھنا خاتون کی اجازت سے ہو البتہ یہ شرط ہے کہ لذت و شہوت کے قصد سے نہ دیکھے اگرچہ یہ معلوم ہو کہ اسے دیکھنے سے بے اختیار شہوت و لذت کا احساس ہوگا۔ البتہ اس طرح دیکھنے سے حرام میں مبتلا ہونے کا خوف نہ ہو ۔جبکہ یہ جواز اس صورت میں ہے کہ جب واقعا اور بالفعل اس سے شادی میں کوئی مانع یا رکاوٹ نہ ہو ۔مثلا وہ عدت میں ہو یا زوجہ کی بہن ہو ۔ ایک شرط یہ بھی ہے کہ وہ پہلے سے اسکے حال کو نہ جانتا ہو اور اس خاتون کا انتخاب کرلینے کا احتمال رکھتا ہو ۔ورنہ اگر وہ پہلے سے اس عورت کی خصوصیات کو جانتا ہو یا اصلا اسے اختیار کرنے کا ارادہ ہی نہ رکھتا ہو یا بالخصوص اس سے شادی کا ارادہ نہ ہو بلکہ بلا تعیین صرف رشتے دیکھ رہا ہو تو احتیاط واجب یہ ہے کہ اس طرح سے نہ دیکھے۔ اور حسب شرائط اگر ایک بار دیکھنے سے اطلاع نہ ہو سکے تو دوبارہ دیکھ سکتا ہے۔

۴ سوال: طب کے شعبے میں تعلیم حاصل کرتے وقت پیشہ ورانہ مہارات حاصل کرنے کے لئے کسی انسان کی شرمگاہ کی طرف نظر کرنا کیا حکم رکھتا ہے جبکہ ایسا کرنا تعلیمی مراحل کا الزامی حصہ ہو؟

جواب: ایسا کرنا جائز نہیں ہے چاھے یہ تعلیمی مراحل کا حصہ ہی کیوں نہ ہو مگر یہ کہ کسی مسلمان کی جان بچانا اگرچہ مستقبل میں ہو یا کسی مریض سے ضرر بلیغ کو دور کرنا، اس نظر حرام پر موقوف ہو۔

۵ سوال: میں میڈیکل کا طالب علم ہوں اور پریکٹس کے دوران ہم پر لازم ہوتا ہے کہ لڑکے اور لڑکیاں ایک دوسرے کو چیک کریں مثلا درجہ حرارت معلوم کریں یہ نبض چیک کرنا یا اسھی طرح جسم کے مختلف حصوں کو ہاتھ لگا کر چیک کرنا ۔اور اس کام میں دستانے پہننے کی بھی اجازت نہیں دی جاتی اور بعض اوقات جب ہم نے اس سے انکار کیا تو ہمیں کلاس سے نکال دیا گیا ،اب مشکل یہ ہے کے کلاس کا یہ حصہ ہمارے امتحان کے لئے ضروری ہے اور اس پر نمبر بھی شمار کیئے جاتے ہیں ،ہماری شرعی ذمہ داری کیا ہے؟

جواب: ایسا کرنا جائز نہیں۔سوائے یہ کہ کسی مسلم کی جان بچانا یا اسے ضرر خطیر سے بچانا اس کام پر موقوف ہو اگرچہ مستقبل میں ہی ہو۔

٦ سوال: اجنبی عورت کو دیکھنے کی کیا حدود ہیں؟

جواب: مرد کے لئے کسی نامحرم عورت کے چہرے اور ہاتھوں کے علاوہ اسکے جسم یا بالوں کو دیکھنا جائز نہیں ہے ، چاہے یہ دیکھنا لذت جنسی اور خوف ففتنہ رکھتا ہو، یا اس کے بغیر ہو۔ جبکہ قصد شہوت و لذت جنسی کے ساتھ تو چہرا اور ہاتھ دیکھنا بھی حرام ہے اور ایسے ارادے کے بغیر دیکھنے کا جواز بعید نہیں مگر احتیاط یہ ہے کہ نہ دیکھا جائے۔

٧ سوال: یہ قول کے (پہلی نظر حلال اور دوسری حرام) اس سے مراد کیا ہے؟ کیا کسی عورت کو دیکھتے وقت پہلی ہی نظر کو طول دیا جا سکتا ہے کہ اسے بغور دیکھا جائے اس بہانے سے کے یہ پہلی نظر ہے؟

جواب: ظاھرا اس قول سے مراد دو نظروں میں فرق کرنا ہے کہ پہلی نظر اتفاقا ہوتی ہے کہ جس میں برائت ہوتی ہے اور قصد لذت و شہوت نہیں ہوتا جبکہ دوسری نظر عمدا و قصدا ہوتی ہے اور عام طور سے لذت گیری کےلئےہوتی ہے اور اسی لئے مضر ہوتی ہے۔اور جیسا کہ روایت میں مولانا امام الصادق (علیہ السلام) سے نقل ہوا کہ آپ نے فرمایا (نظر بعد نظر قلب میں شہوت کو گاڑھ دیتی ہے جو اس کی فتنہ انگیزی کے لیئے کافی ہے)۔ اور بہرحال یہ واضح ہے کہ یہاں نامحرم کو دیکھنے کے جواز کو کسی عدد معین میں بیان کرنا مراد نہیں کہ پہلی نظر ہر حال میں جائز ہو اگرچہ (ابتداءا یا مسلسل دیکھنے سے فاسد ہو جائے)یا اسکے برعکس ہو، تو یہ معیار نہیں ۔ کیونکہ ممکن ہے ناظر کا نفس فورا ایک لحظہ میں دیکھی جانے والی خاتون سے صرف نظر نہ کرسکے ،جیساکہ ممکن ہے دوسری نظر بھی ایک لمحے کے لئے بغیر قصد لذت کے ہو تو فقط اس قول کی بناء پر حرام نہیں ہوجائے گی بلکہ حرمت کا معیار عمدا اور لذت سے دیکھنا ہے۔